page 1
17/07/21

MA. Islamic Studies Sem I paper (106)
Topic: Goldziher aur Rawi sahaba -
By. Mumtaz Alam Razvi

گولڈزیہر اور راوی صحابی

گولڈزیہر نے بڑے مشہور و معروف راوی صحابہ پر حدیث
گڑھنے اور وضع کرنے کا الزام بے بنیاد عائد کیا ہے تاکہ
زیادہ سے زیادہ وہ مقصد کا حصول ہو سکے جو فکر مغرب رکھتا ہے اور
محققین اس بات سے واقف ہیں کہ گولڈزیہر اپنی
مرضی کے مطابق معنی نکالنے میں زیرکی کا ثبوت
دیتے ہیں مگر علم روایت و درایت کے ماہرین نے اس
کی بنیادیں دکھا دی ہے۔

مثلاً امیر معاویہ کا مشورہ
مغیرہ بن شعبہ کو نہ جو شرف الاجتماع میں ہے ان کی
باتیں نہ سننا امیر معاویہ نے حضرت علی کی برائی نہ
کرنے عثمان غنی کی تعریف کرنے اور رعیت
کی بھلائی کے بارے میں غور و فکر کی نصیحت کی
اس میں ایک جملہ ہے۔ ان کی باتیں نہ سننا۔
یہاں ہر ذی شعور سمجھ سکتا ہے کہ مطلب یہ ہرگز نہیں
ہے کہ اصحاب علی کی روایت کو نہ سنا جائے یا یہ کہ
وہ حدیث گڑھیں گے اس طرح کا کوئی اشارہ
اور قرینہ نہیں ہے

گولڈزیہر نے بات کو الجھا کر
یہ پیغام دینے کی کوشش کی کہ حضرت امیر
معاویہ نے مغیرہ بن شعبہ کو حکم دیا کہ جتنے اصحاب
علی ہیں ان سے بیان جو ان کی حمایت میں ہو

page 2
17/07/2

روایت نہ کرنا اور حضرت عثمان غنی کی حمایت کرنا
حضرت علی کی زندگی میں ہی ایسا کوئی عمل
نہیں پایا گیا کہ انہوں نے کوئی ایسا گروہ تیار کیا ہو جو
امیر معاویہ کی تنقید و تنقیص کرے اگر امیر معاویہ
کا ایسا حکم ہوتا تو رد عمل کے طور پر حضرت علی یہ
کیوں کرتے جب حجر بن عدی کے متعلق انہیں معلوم
ہوا کہ حجر بن عدی جو امیر معاویہ کے عامل مغیرہ
بن شعبہ کے بارے میں لعن طعن سنا تو کہا کہ تم
نے جو روش اختیار کیا ہے غلط ہے اس باز آجاؤ
جس طرح حضرت ~~علی~~ امیر معاویہ نے
حضرت علی کی ذات کو نشانہ نہیں بنایا اس طرح حضرت
علی کو جب کہا گیا کہ وہ آپ کا دشمن و مخالف ہیں
آپ ان کی تنقیص سے کیوں نا روکتے ہیں آپ نے
فرمایا وہ کچھ بھی ہوں تمہارا لعن و ملامت مناسب
نہیں ہے اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ جب کوئی
بغض و عناد کسی طرف نہیں تو پھر روکا کیوں جائے گا
اور روکا بھی گیا ہو سیاسی مصلحت سے تو یہ کیا
سے سمجھ لیا گیا کہ اسی لیے روکا گیا ہے کہ وہ وضع
حدیث کرتے ہیں۔ العیاذ باللہ۔